جس کی رو سے اقلیتوں اور پسماندہ و پست طبقوں کے جائز حقوق کے تحفظ کا قرار واقعی انتظام کیا جائے گا۔

جس کی رو سے نظام عدل گستری کی آزادی پوری طرح محفوظ ہوگی۔

جس کی رو سے وفاق کے علاقوں کی صیانت، آزادی اور جملہ حقوق، بشمول خشکی وتری اور فضا پر صیانت کے حقوق کا تحفظ کیا جائے گا۔

تاکہ اہل پاکستان فلاح و بہبود کی منزل پاسکیں اور اقوام عالم کی صف میں اپنا جائز و ممتاز مقام حاصل کریں اور امن عالم اور بنی نوع انسان کی ترقی وخوشحالی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرسکیں۔''

یہاں ہم موصوف کالم نگار سے استفسار چاہیں گے کہ اِس میں کون سی بات ان کی طبع پر گراں گزری ہے اور کون سی شق دہشت گردی کو فروغ دینے والی ہے؟ شذرے میں گنجائش ہوتی تو ہم یہاں ان کی خدمت میں ۱۹۵۱ء تا ۱۹۵۲ء میں تمام مکاتب فکر کے اکابر علماء کرام کے مرتب کردہ تیئیس نکاتی دستوری خاکے کو شق وار درج کر دیتے جو مرتب کر کے اُس وقت بھی یہ جواب دے دیا گیا تھا کہ تمام مکاتب فکر اسلامی نظام کے نفاذ میں ایک ہیں۔

تحریک انسداد سود کا قیام

وفاقی شرعی عدالت نے کم وبیش دس سال قبل سود کو خلاف اسلام قرار دے کر ملک میں متبادل غیر سودی نظام رائج کرنے کا حکم دیا تو سپریم کورٹ کے شریعت ایپلٹ بنچ میں اپیل دائر کر دی گئی تو اس میں چند ترامیم کے ساتھ فیصلے کو برقرار رکھا۔ یہ کیس پھر سے وفاقی شرعی عدالت کے سپرد کر کے از سر نو سماعت کا اعلان آچکا ہے۔ ملی مجلس شرعی اور بعض سرکردہ حضرات نے غور و فکر کے بعد اِس کو آگے بڑھایا ہے اور عدالتی فریق بننے کے ساتھ ساتھ رائے عامہ کو بیدار و منظّم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم اِس جدوجہد کا خیر مقدم بھی کرتے ہیں اور ''تحریک انسداد سود'' کے ساتھ مکمل تعاون کا اعلان کرتے ہیں۔

الغازی مشینری سٹور
ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں
بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501